سوال

(81) کیا نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھنا نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھانا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کندھوں تک ہاتھ اٹھانا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے، جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے:

((قَالَ: " رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَلاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ)) (بخاری: ج ۱ ص ۱۰۲)

’’حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ جب کھڑے ہوتے نماز کے لیے ہاتھ بلند کرتے کندھوں تک اور اسی طرح کرتے جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ بلند کرتے (یعنی رفع الیدین کرتے) اور سجدوں میں رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔ اور بخاری کی ایک اور روایت سے دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے وقت بھی رفع الیدین ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص327

محدث فتویٰ